روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 21 فروری 2007ء 3 صفر 1428 ہجری 21 تبلیغ 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 39

قبولیت دعا کیلئے نماز، روزہ، صدقہ اور اعمال صالحہ ضروری ہیں

خدا کی رحیمیت ایمان وتزکیہ نفس سے خاص ہے

حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کی توفیق خوف خدا سے ملتی ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 16 فروری 2007ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

(خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ 16 فروری 2007ء کو بیت الفتوح مورڈن میں خدا کی صفت رحیمیت کے متعلق خطبات کے سلسلہ کو جاری رکھتے ہوئے اس کی روح پرور تفسیر فرمائی۔ یہ خطبہ جمعہ حسب معمول مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا اللہ کے رحیمیت دکھانے کے مختلف طریق ہیں۔ کبھی توبہ کی توفیق عطا فرماتا ہے اور اس کے ساتھ نیکیوں کی توفیق عطا فرماتا ہے اور اس طرح بخشش کے سامان کرتا ہے۔ پھر یہ احساس بھی پیدا کرتا ہے کہ اس سے اس کی رحمت طلب کرنے کی توفیق ملنا بھی اس کی مہربانی ہے۔ اگر اس کا فضل نہ ہوتا تو نہ اس کی رحمت کا خیال آتا اور نہ ہم اس کی طرف جھکتے۔ اور پھر خدا تعالیٰ اپنی رحمت کے مزید نظارے دکھاتا ہے۔ لیکن رحیمیت کی صفت کا تعلق اعمال کے ساتھ ہوتا ہے۔ بندہ تضرع کے ساتھ دعا کرتا ہے تو خدا قبول کرتا ہے۔ بندہ تخم ریزی کرتا ہے اور خدا کی رحمت اس کو اس قدر بڑھاتی ہے کہ ایک بڑا ذخیرہ اناج کا جمع ہو جاتا ہے اور یہ رحمت تبھی جلوہ فرما ہوتی ہے جب انسان کا عمل ہوتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کی رحمت سے حصہ پانے کا ایک طریق دعا کرنا ہے۔ لیکن دعا کے اسباب کو عمل میں لانا بھی ضروری ہے اور دعاؤں کو قبولیت کے درجہ تک پہنچانے کیلئے نماز، روزہ، زکوۃ، صدقہ، حقوق اللہ اور حقوق العباد ادا کرنا بھی بہت ضروری ہے۔ جب ہم ایسا کرنے والے ہوں گے۔ اور ان کے ساتھ ساتھ اسی کی رحیمیت کے صدقے اس سے انعاموں کے طلبگار ہوں گے تو اس کی رحمت کے فیض پانے والے ہوں گے۔ یاد رکھیں اللہ تعالیٰ کی رحمت کے فیض حاصل کرنے کیلئے ایمان اور اطاعت شرط ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ایمان کی حفاظت عبادتوں کو زندہ کرنے سے ہوگی اور حقوق العباد ادا کرنے سے ہوگی اور اس کی اور نیک اعمال بجالانے کی توفیق تب ملے گی۔ جب دل میں خوف خدا ہوگا۔ خدا سے مدد مانگتے ہوئے نیک اعمال کرنے کی کوشش کریں۔ وہی ہے جو نیکیوں پر قائم رکھتا ہے اور ہر قسم کے فتنہ و فساد سے بچاتا ہے اور رحمت سے توجہ فرماتا ہے۔ کیونکہ خدا کی رحیمیت نیک اعمال اور تزکیہ نفس کے ساتھ خاص ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدا کی رحمت کے دروازے کھولنے کیلئے مجاہدہ اور ہجرت بھی ضروری ہے۔ مجاہدہ یہ ہے کہ نیک اعمال کرتے ہوئے اللہ کے سامنے کھڑے رہیں اور ہجرت یہ نہیں کہ کسی دوسری جگہ چلے جائیں بلکہ اصل ہجرت یہ ہے کہ نفس کی خواہشوں کو چھوڑ دیا جائے۔ برائیوں کو ختم کر کے نیکیوں میں قدم آگے بڑھایا جائے اور تزکیہ نفس کرتے ہوئے تمام بدیوں کو اندر سے نکال دینا ہوگا۔ مجاہدہ یہ بھی ہے کہ اپنی عبادتوں کے معیار کو بڑھائیں۔ اور اصلاح نفس کے ساتھ ساتھ مالی قربانیوں کی طرف بھی توجہ دیں اور عاجزی و تضرع سے اس کی طرف جھکیں۔

حضور انور نے رفقاء حضرت مسیح موعود کی نسلوں کو متوجہ کرتے ہوئے فرمایا کہ جو رفقاء کی اولاد ہیں۔ ان کو یہ احساس ہونا چاہئے کہ جس طرح انہوں نے اپنے نفسوں کو کچلا، ہجرت کا حق ادا کر دیا اور قربانیوں، عبادتوں کا اعلیٰ معیار قائم کر دیا۔ آج آپ بھی ان کے معیار کو قائم رکھیں۔ صرف ان کی اولاد میں سے ہونا کافی نہیں ہے بلکہ اسی طرح عبادتوں کے معیار بلند کریں اور یہ نہ ہونے دیں کہ بعد میں آنے والے، اعمال میں آپ سے آگے بڑھ جائیں۔ جو مقام انہوں نے حاصل کیا تھا اس کو قائم رکھنے کی کوشش کریں۔

حضور انور نے آخر میں فرمایا کہ خدا تعالیٰ ہمیں عبادتوں کے معیار بلند کرنے کی توفیق عطا فرمائے تا کہ اس کی سچی حقیقی محبت ہر احمدی کو حاصل ہو جائے۔

مزدور کا حق مارنے والا

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں تین آدمیوں کا قیامت کے دن دشمن ہوں گا وہ شخص جس نے اللہ کے نام پر کوئی عہد کیا اور پھر اس کو توڑ دیا اور وہ شخص جس نے کسی آزاد کو غلام بنا لیا اور اس کو بیچ کر قیمت لے لی اور وہ شخص جس نے کسی مزدور سے خوب خدمت لی اور اس کا حق نہ دیا۔

(صحیح بخاری کتاب البیوع باب اثم من باع حرّا حدیث نمبر 2075)

تحصیل دین کے بعد طبابت کا پیشہ بہت عمدہ ہے

(حضرت مسیح موعود)

بیوت الحمد منصوبہ میں مالی قربانی

بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 100 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔ اسی طرح ساڑھے پانچ صد سے زائد احباب کو ان کے اپنے گھروں میں جزوی توسیع کیلئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکمل مکان کی تعمیر کے اخراجات 7 سے 8 لاکھ روپے کے درمیان ہوتے ہیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (صدر بیوت الحمد منصوبہ)

مدرسۃ الحفظ طلباء میں داخلہ

مدرسۃ الحفظ طلباء نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ میں امسال داخلہ اگست 2007ء میں متوقع ہے جو والدین اپنے بچوں کو مدرسۃ الحفظ میں داخل کروانے کے خواہشمند ہیں وہ ابھی سے اپنے بچوں کو صحت تلفظ کے ساتھ قرآن کریم پڑھانا شروع کر دیں۔ اس کیلئے آڈیو اور ویڈیو کیسٹس سے استفادہ کیا جا سکتا ہے۔ تمام بچے انٹرویو سے قبل ناظرہ قرآن کریم کا کم از کم ایک دور ضرور مکمل کر کے آئیں۔ اسی طرح تجربے میں یہ بات بھی آئی ہے کہ جو بچے چھٹیوں کے دوران حفظ کی پریکٹس کرتے ہیں وہ نمایاں نمبروں سے کامیاب ہو جاتے ہیں۔ اس لئے خواہش مند امیدواران چھٹیوں میں قرآن کریم حفظ کرنے کی بھی پریکٹس کرتے رہیں۔ لیکن یاد رہے کہ حفظ صرف اور صرف قاعدہ یسرنا القرآن کی طرز پر لکھے گئے قرآن کریم سے کریں کیونکہ ادارے میں بھی اسی قرآن کریم پر حفظ کروایا جاتا ہے۔

(پرنسپل مدرسۃ الحفظ)

فلک اس کا ستارے اس کے

یہ زمیں اس کی، فلک اس کا، ستارے اس کے
یہ دھنک رنگ سبھی حُسن یہ سارے اس کے

سارے عالم میں نظر آتے ہیں اُس کے جلوے
چار سو نور کے بہتے ہوئے دھارے اس کے

ہر مصیبت سے ہر اک غم سے بچاتا ہے وہی
یوں شب و روز گزرتے ہیں سہارے اس کے

اہل ایمان پہ ہوتی ہے عنایت اس کی
ان کو فیضان ملا کرتے ہیں سارے اس کے

وہ جو طوفانِ بلا خیز میں رہتے ہیں ثبات
ہیں وہی لوگ، وہی لوگ دلارے اس کے

اپنے پیاروں کی صداقت کے دکھاتا ہے نشاں
طالبو دیدہ ورو دیکھو اشارے اس کے

عبدالصمد قریشی

میڈیکل کی تعلیم حاصل کریں

۞ جماعت احمدیہ کے مختلف ہسپتالوں میں ڈاکٹرز (مرد و خواتین) کی ضرورت وقت کے ساتھ ساتھ بڑھتی جا رہی ہے اس سلسلہ میں والدین اور سیکرٹریان تعلیم کی خدمت میں درخواست ہے کہ خاص طور پر واقفین نو کی خاص راہنمائی کی جائے کہ وہ میڈیکل کے شعبہ میں داخلہ کی کوشش کریں وہ طلباء و طالبات جو اس وقت میٹرک میں زیر تعلیم ہیں۔ خصوصاً ان پر Focus کیا جائے تا کہ جماعتی ضروریات کے تحت وہ ابھی سے اس کی کوشش کریں۔ اس سلسلہ میں ان طلباء و طالبات کو یہ بھی بتانا ضروری ہوگا کہ صرف F.Sc کے نمبروں پر داخلہ نہیں ملتا بلکہ تقریباً ہر جگہ داخلہ ٹیسٹ کا نظام بھی رائج ہے اور اس کیلئے طالب علم کو غیر معمولی تیاری کرنی پڑتی ہے۔

اس سلسلہ میں حلقہ جاتی لیول پر سوال و جواب اور سیمینارز کے ذریعہ خاص طور پر واقفین نو کو میڈیسن کے شعبہ میں آنے کی تحریک کی جاسکتی ہے اور اس سلسلہ میں والدین اور سیکرٹریان تعلیم کو مستقل نگرانی اور راہنمائی بھی کرنا ہوگی۔ اس کے بعد جو طلباء و طالبات اپنے آپ کو پیش کریں ان کے نام اور ایڈریس مرکز کو ارسال کئے جائیں۔

(نظارت تعلیم)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نمایاں کامیابی

۞ مکرم ضیاء اللہ مبشر صاحب صدر شعبہ بیڈمنٹن و ٹیبل ٹینس مجلس صحت مرکزیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ پنجاب سپورٹس بورڈ کے تحت مورخہ 20 تا 24 نومبر 2006ء فیصل آباد میں منعقدہ کل پنجاب انڈر 17 بیڈمنٹن مقابلہ جات میں ضلع جھنگ کی ٹیم میں ربوہ کے عزیزم شابل احمد ولد مکرم رفعت احمد صاحب، عزیزم مبین احمد ولد مکرم محمد حسین شاہد صاحب مربی سلسلہ اور عزیزم حافظ زبیر احمد صاحب ولد مکرم منیر احمد علوی صاحب نے شرکت کی اور پنجاب بھر میں تیسری پوزیشن حاصل کی۔ نیز ان مقابلہ جات میں اعلیٰ کارکردگی کی بناء پر عزیزم شابل احمد کو پنجاب کی انڈر 17 بیڈمنٹن ٹیم کے لئے بھی منتخب کئے جانے کا اعزاز حاصل ہوا۔

مورخہ 18 تا 20 دسمبر 2006ء لاہور میں منعقدہ کل پاکستان انڈر 17 بیڈمنٹن مقابلہ جات میں عزیزم شابل احمد (ربوہ) نے پنجاب کی ٹیم میں شامل ہو کر شرکت کی اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے پنجاب کی ٹیم نے پاکستان بھر میں اول پوزیشن حاصل کی۔

جنوری 2007ء میں ضلع جھنگ میں ضلعی سطح پر منعقدہ بیڈمنٹن مقابلہ جات میں ربوہ کے عزیزم مبین احمد ولد مکرم محمد حسین شاہد صاحب مربی سلسلہ نے انڈر 19 میں اول پوزیشن حاصل کی۔

اللہ تعالیٰ ان سب احمدی نوجوانوں کیلئے یہ اعزاز مبارک فرمائے اور بیش از بیش کامیابیوں اور اعزازات کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

نکاح

۞ محترم مولانا سلطان محمود صاحب انور ناظر خدمت درویشاں نے 11 فروری 2007ء کو مکرم مبشر احمد طارق صاحب ابن مکرم بشیر احمد اختر صاحب سابق مربی انچارج کینیا حال وکالت تصنیف ربوہ ہمراہ مکرمہ فائزہ نصیر صاحبہ بنت مکرم احمد نصیر صاحب یو۔کے بعوض اڑھائی ہزار سٹرلنگ پاؤنڈ حق مہر اور مکرم مبشر احمد صاحب ابن مکرم منور احمد صاحب ربوہ ہمراہ مکرمہ سلمٰی نصیر صاحبہ بنت مکرم احمد نصیر صاحب یو۔کے بعوض اڑھائی ہزار سٹرلنگ پاؤنڈ حق مہر پر نکاحوں کا اعلان کیا۔ مکرم مبشر احمد طارق صاحب اور مکرم مبشر احمد صاحب مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب مرحوم سابق صدر جماعت چکوال (جو اماں عائشہ کے بیٹے اور حضرت ام متین صاحبہ۔ چھوٹی آپا کے رضاعی بھائی تھے) کے نواسے ہیں۔ مکرمہ فائزہ نصیر صاحبہ اور مکرمہ سلمٰی نصیر صاحبہ مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب مرحوم کی پوتیاں اور مکرم ملک اقبال احمد صاحب مرحوم چونڈہ کی نواسیاں ہیں۔ احباب جماعت سے ان دونوں رشتوں کے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

۞ مکرم محمد مقبول صاحب کارکن دفتر مشیر قانونی صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی خالہ محترمہ نور فاطمہ صاحبہ اہلیہ مکرم محمد عیسیٰ منور صاحب آف آسلام آباد حال مقیم جرمنی مورخہ 10 فروری 2007ء کو بعمر 69 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ ان کا جسد خاکی ان کے بیٹے مورخہ 14 فروری 2007ء کو جرمنی سے ربوہ لے کر آئے جہاں بیت المبارک میں بعد نماز عصر مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے دعا کروائی۔ مرحومہ مکرم صوفی محمد دین صاحب آف شہاب پورہ سیالکوٹ کی بیٹی تھیں۔ مرحومہ نہایت، ملنسار، نیک طبع اور صوم وصلوٰۃ کی پابند تھیں۔ ہر ایک سے بہت محبت سے ملتیں اور انتہائی مہمان نواز تھیں۔ عرصہ 16 سال سے جرمنی شفٹ ہوگئی تھیں۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے خاوند کے علاوہ تین بیٹے اور تین بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ تینوں بیٹے مکرم محمد ادریس صاحب، مکرم انیس احمد صاحب اور مکرم محمد سلطان فاتح صاحب جرمنی میں مقیم ہیں۔ بڑی بیٹی مکرمہ فرخندہ تنویر صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ تنویر احمد صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ دوسری بیٹی مکرمہ رخشندہ گلزار صاحبہ اہلیہ مکرم گلزار احمد شاہ صاحب دارالنصر اور تیسری بیٹی مکرمہ امۃ القیوم صاحبہ اہلیہ مکرم خالد محمود مبشر صاحب آف بیلجیئم شامل ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرمہ بشریٰ محمود صاحبہ سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ گلشن پارک لاہور تحریر کرتی ہیں کہ میرے خاوند مکرم محمود احمد صاحب مورخہ 8 دسمبر کو بوجہ ہارٹ اٹیک وفات پا گئے ہیں۔ مرحوم سلسلہ سے گہری وابستگی رکھتے تھے اور خدام الاحمدیہ و انصار اللہ میں جماعتی خدمت کی توفیق پاتے رہے۔ سیکرٹری وقف نو مغلپورہ لاہور کے عہدہ پر بھی خدمات سرانجام دیتے رہے۔ مرحوم نے پسماندگان میں میرے علاوہ والدہ محترمہ، ہمشیرہ اور تین واقفہ نو بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

خطبہ جمعہ کے منتخب اقتباسات

دعوت الی اللہ کے حوالے سے احباب جماعت کو تاکیدی نصائح

جذبۂ ہمدردی کے تحت ہمیں حکم ہے کہ جو چیز اپنے لئے پسند کرتے ہو، اپنے بھائی کے لئے پسند کرو

اللہ کی نظر میں بہترین بات کہنے والے بن کر حقیقی نجات کا پیغام ہر چھوٹے بڑے تک پہنچا دو کہ یہ خدمت انسانیت ہے

جرمن ایک باعمل قوم ہے، اگر آج کے احمدی نے اپنے فرائض انجام دئیے تو اس قوم کے لوگ انقلاب پیدا کر دیں گے

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 22 / دسمبر 2006ء (22 / فتح 1385 ہجری شمسی) بمقام بیت السبوح ۔ فرینکفورٹ (جرمنی)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

آج کل مغرب میں، مغربی ممالک میں (۔) کے خلاف ایک لحاظ سے بڑی شدید رو چلی ہوئی ہے، بعض کھل کر ذکر کرتے ہیں، بعض بظاہر (۔) کے ہمدرد بن کر (۔) کی تعلیم کی بعض خامیوں کی نشاندہی کرتے ہیں کہ فی زمانہ ان پر عمل نہیں ہوسکتا اور ایک ایسا طبقہ بھی ہے جو (۔) کی تعلیم پر اس لئے اعتراض کرتا ہے کہ وہ مذہب کے ہی خلاف ہے بلکہ خدا تعالیٰ کی ذات اور وجود کے ہی وہ لوگ منکر ہیں اور ان کا نظریہ یہ ہے کہ خدا کی ذات کا تصور ہی ہے جس نے دنیا میں یہ سب فساد پھیلایا ہوا ہے۔

جیسا کہ مَیں نے اپنے ایک گزشتہ خطبے میں ذکر کیا تھا کہ انگلستان میں بھی ایک کتاب چھپی ہے جس کو اس سال کی بہترین کتابوں میں شمار کیا جا رہا ہے اور اس کو سب سے زیادہ بکنے والی کتاب کہتے ہیں۔ اس میں بھی اللہ تعالیٰ کے وجود کی نفی کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اسی طرح جرمنی میں بھی (۔) اور خدا تعالیٰ کی ذات کے متعلق لغو اور بیہودہ باتیں کی گئی ہیں۔ ....

حقیقت بھی یہ ہے کہ آزادی کے نام پر دوسروں کے جذبات سے کھیل کر پھر یہ کہتے ہیں کہ اس پر اعتراض کرو گے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ تم لوگ مغرب کی آزادی ضمیر و اظہار کے خلاف آواز اٹھا رہے ہو اور پھر ایسا شخص جو بھی یہ آواز اٹھائے گا اس کو پھر ہمارے معاشرے میں رہنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ پھر جہاں تمہارا ملک ہے، وطن ہے، وہاں جاؤ۔ اپنے لئے یہ لوگ بڑے حسّاس جذبات رکھتے ہیں۔ اپنے لئے یہ اصول ہے کہ ہم جو چاہیں کریں، جس طرح آزادی سے اپنی زندگی گزارنا چاہیں گزاریں۔ جس طرح چاہیں جس کو چاہیں جو مرضی کہیں۔ اپنے لباس کا معاملہ آتا ہے تو جیسے چاہیں کپڑے پہنیں یا نہ پہنیں، بازاروں میں ننگے پھریں۔ لیکن اگر ایک (۔) عورت خوشی سے اپنے سر کو ڈھانک لے، اسکارف باندھ لے تو ان کو اعتراض شروع ہو جاتا ہے۔ مختلف موقعوں پر ایسا شوشہ چھوڑ کے اصل میں .... کو، نوجوانوں کو (۔) سے، دین سے بدظن کرنے کے لئے، بددلی پیدا کرنے کے لئے یہ مختلف نوعیت کے اعتراضات (۔) پر اٹھاتے رہتے ہیں۔ اصل بات تو یہ ہے کہ دنیا (جس میں مغرب پیش پیش ہے) مذہب سے دُور ہٹ رہی ہے اور ہٹنا چاہتی ہے کیونکہ ان کے پاس جو بھی مذہب ہے اس میں زندگی نہیں ہے۔ زندگی دینے والا نہیں ہے انہوں نے تو بندے کو خدا بنا کر شرک میں مبتلا ہو کر آخر کو پھر اس حد تک جانا تھا جو ہم دیکھ رہے ہیں۔ ....

ماضی میں بھی اس قبیل کے لوگ تھے جنہوں نے انبیاء کا انکار کیا، ان سے استہزا کیا، برائیوں اور شرک میں ڈوب گئے اور پھر اس کے نتیجہ میں ان پر عذاب بھی آئے۔ اللہ تعالیٰ نے تو انبیاء اس لئے بھیجے تھے یا بھیجتا ہے کہ ان کو مان کر بگڑے ہوئے لوگ راہ راست پر آجائیں اور اس دنیا یا آخرت میں اللہ تعالیٰ کے عذاب سے بچ جائیں۔ لیکن انکار کرنے والوں کی ایک بڑی تعداد باوجود وارننگ کے اور باوجود سمجھانے کے اللہ تعالیٰ کی پکڑ اور عذاب کے نیچے آگئی ہے۔ بعض کی تاریخ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کے ذریعہ ہم تک پہنچائی اور ان برائیوں کا ذکر کیا جو ان قوموں کے لوگوں میں رائج تھیں۔ آج دیکھ لیں وہ کونسی برائی ہے جو گزشتہ قوموں میں تھی اور جس کا خدا تعالیٰ نے ذکر فرمایا ہے اور آج کل کے لوگوں میں نہیں ہے اور انبیاء کے سمجھانے کے باوجود جیسا کہ مَیں نے کہا سوائے چند لوگوں کے وہ ان برائیوں سے نہیں رکے تھے۔ ان قوموں کے لوگ بے حیائیوں میں بڑھے ہوئے تھے، اخلاقی برائیوں میں بڑھے ہوئے تھے، تجارتوں کی دھوکے بازیوں میں حد سے بڑھے ہوئے تھے۔ یہ لوگ اگر چھوٹے پیمانے پر دھوکے بازی نہیں کرتے تو بڑے پیمانے پر دھوکے بازیاں ہو رہی ہوتی ہیں۔ اپنے ہم قوموں سے نہیں کرتے تو غیر قوموں سے دھوکے بازیاں ہو رہی ہوتی ہیں۔ تو یہ سب کچھ یہاں بھی چل رہا ہے۔ جھوٹ میں وہ لوگ انتہا تک پہنچے ہوئے تھے جو آج بھی ہمیں نظر آتا ہے۔ شرک میں وہ لوگ بڑھے ہوئے تھے جو آج بھی ہم دیکھتے ہیں۔ غرض کہ مختلف قوموں میں مختلف برائیاں ایسی تھیں جن میں وہ حد سے بڑھے ہوئے تھے اور انبیاء کے سمجھانے پر باز نہیں آتے تھے۔ تو پھر جس کی مخلوق ہو جس نے کسی خاص مقصد کے لئے انسانوں اور جنّوں کو اس دنیا میں بھیجا ہے۔ اس کے مقصد کو پورا نہیں کرو گے تو اس کے عذاب کو سہیڑنے والے بنو گے۔ یہی منطقی نتیجہ ان حرکتوں کا نکلتا تھا اور ماضی میں نکلتا رہا اور آئندہ بھی نکلے گا اور ہم نکلتا دیکھ بھی رہے ہیں۔ ورنہ پہلی قومیں حق رکھتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے حضور عرض کریں کہ ہمیں تو ان برائیوں کی وجہ سے سزا ملی اور ہمارے بعد میں آنے والے آرام سے رہے ان کو کوئی سزا نہیں ملی۔ اللہ کیونکہ مالک بھی ہے بعض کو اس دنیا میں سزا ملتی ہے بعض کو مرنے کے بعد لیکن اللہ تعالیٰ کی سنت کے مطابق ایسے لوگ پھر اللہ تعالیٰ کی پکڑ کے نیچے ضرور آتے ہیں۔ یہ جو آج کل کہتے ہیں ناکہ خدا تعالیٰ ظالم ہے۔ یہ خدا تعالیٰ نہیں ہے جو انبیاء کے ذریعہ سے لوگوں کی ایسی حالت کر دیتا ہے جس سے وہ ایک دوسرے پر ظلم کرتے ہیں بلکہ یہ اس قماش کے وہ لوگ ہیں جو اپنے ظلموں کی وجہ سے سزا پاتے ہیں۔ اگر انسانی قانون کو حق ہے جو انسان کا بنایا ہوا قانون ہے جو اکثریت کے ردّ کرنے سے توڑا بھی جا سکتا ہے، بدلا بھی جا سکتا ہے، کم و بیش بھی ہو سکتا ہے کہ اس کے خلاف چلنے والے کو سزا ملے۔ ویسے تو کہتے ہیں ہم انسانیت کے بڑے ہمدرد ہیں مثلاً یورپی ممالک میں عمر قید تو کسی شخص کو دیتے ہیں۔ ایک انتہائی سزا انہوں نے اپنے لئے مقرر کی ہوئی ہے کہ عمر قید ہی دینی ہے۔ بہرحال قانون

ہے کہ کسی کو پھانسی نہیں دینی کیونکہ انسان کی جان لینا انسانیت نہیں ہے۔ بہرحال جب قتل کیا جائے تو جو قتل کردے اس کو سزا نہیں دینی اور جو قتل ہوا، مقتول کا خاندان چاہے ساری زندگی اس کے بد نتیجے بھگتتا رہے۔

تو بہرحال مَیں یہ کہہ رہا تھا کہ جب ان لوگوں کو اس بات کا حق ہے کہ مجرم کو سزا دیں، کم دیں، زیادہ دیں، جس کو بہتر سمجھتے ہیں دیں، لیکن سزا دیتے ہیں۔ تو وہ جو مالک کل ہے اس کو کیوں حق نہیں ہے کہ اس کا قانون توڑنے والے کو سزا دے۔ لیکن یہ لوگ جو مذہب کا مذاق اڑانے والے ہیں ان کے پاس اس بات کے ردّ کی کوئی دلیل نہیں ہے کہ خدا تعالیٰ کو یہ حق حاصل ہے یا نہیں حاصل، اس لئے کچھ تو اس قسم کے لوگ انجانے میں اور اکثریت جان بوجھ کر مذہب کو توڑ مروڑ کر پیش کرتی ہے۔ مذہب کی وہ بگڑی ہوئی شکل پیش کرتے ہیں جو انسان کی خودساختہ ہے، نہ کہ وہ خدا تعالیٰ کی طرف سے بعضوں پر اتارے گئے احکامات ہیں اور اس غلط تصویر کو پیش کرکے پھر کہتے ہیں کہ یہ وہ تعلیم ہے جو انبیاء لاتے ہیں اور یہ تعلیم ہے جو ان انبیاء کے خدا نے ان پر اتاری ہے۔ پھر کہتے ہیں کہ پس ثابت ہوگیا کہ انبیاء بھی نعوذ باللہ فتنہ فساد و ظلم کرنے والے تھے اور خدا بھی ایسا ہی ہے۔

اب یہاں جو اوپیرا (Opera) کا مَیں ذکر کر رہا تھا اس میں ڈرامہ رچایا گیا ہے جس میں انبیاء کی ہتک کی گئی ہے اس میں کہانی یہ بیان کی گئی کہ ایک جہاز سمندر کے طوفان کی زد میں آ گیا۔ بادشاہ نے سمندر کے دیوتا کو کہا اس نے یہ دعا کی کہ اگر وہ محفوظ طریقے پر خشکی پر پہنچ گیا تو سب سے پہلے جس شخص کو دیکھے گا اس کی قربانی پیش کرے گا۔ اتفاق سے سب سے پہلا شخص جس پر اس کی نظر پڑی وہ اس کا اپنا بیٹا تھا۔ تو اس نے اپنا ارادہ بدل لیا۔ سنا ہے یہ کہانی تین سال پہلے بھی دوہرائی گئی ہے۔ تو پہلے جو کہانی تھی اس میں یہ تھا کہ اس پر خدا ناراض ہوجاتا ہے اور دیوتا ناراض ہوجاتا ہے، قوم پر بڑی تباہی آتی ہے۔ اس پر بادشاہ اپنی قربانی پیش کرتا ہے تو عذاب ٹلتا ہے۔ اب کیونکہ مذہب کا بھی مذاق اڑانا تھا اور خاص طور پر .... کو ٹارگٹ بنانا تھا، نشانہ بنانا تھا۔ ......

بہرحال اب کہانی کو اس ظالمانہ منظرکشی کے بعد اس طرح بدلا گیا ہے کہ بادشاہ نے قربانی نہ کرنے کا جو فیصلہ کیا تھا اس میں اب کہتے ہیں کہ وہ ٹھیک تھا اور انسانی عقل کو خدا کے ظالمانہ فیصلے پر غالب آنا چاہئے تھے۔ اور انبیاء کو اب انہوں نے خدا تعالیٰ کے عمومی ظلموں (نعوذ باللہ) کے اظہار کے سمبل (Symbol) کے طور پر پیش کیا ہے۔ تو یہ ڈرامہ یہاں ایک دفعہ دکھایا جاچکا ہے اور چند دن تک دوسری دفعہ بھی ان کا دکھانے کا ارادہ ہے۔

ان دنیاداروں کو خدا تعالیٰ کی قدرتوں کا اندازہ نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنی اور اپنے انبیاء کی بڑی غیرت رکھتا ہے۔ یہ لوگ اللہ تعالیٰ کی ہتک کے بھی مرتکب ہوتے ہیں، اس نبی کی ہتک کے بھی مرتکب ہوتے ہیں جس عظیم نبی کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ اگر مَیں نے تجھے پیدا نہ کرنا ہوتا تو یہ زمین و آسمان پیدا نہ کرتا۔ تو جس خدا کی ربوبیت اور رحمانیت کے صدقے یہ لوگ دنیاوی نعمتوں سے مالامال ہو رہے ہیں اسی پر الزام لگا رہے ہیں۔ جس درخت پر، جس شاخ پر بیٹھے ہیں اسی کو کاٹ رہے ہیں۔ تو ان کو کوئی کہے کہ ظالم اور ناشکرے تو تم ہو اے دنیادارو! اور عقل کے اندھو!۔ مجھے پتہ چلا ہے کہ اس کو زیادہ اٹھانے والے وزراء اور بڑے لوگ ہیں کیونکہ جو تھیٹر کی ڈائریکٹر جو عورت تھی شاید اس نے ایک دفعہ اس بات کو، اس چیز کو کاٹنے کا فیصلہ کیا تھا کہ انبیاء کا حصہ کاٹ دیا جائے۔ لیکن ان وزراء اور بعض لوگوں نے کہا نہیں ضرور دکھاؤ، ہم تمہارے ساتھ ہیں۔ ان لوگوں کے بارے میں پتہ چلا ہے کہ ان کا اپنا یہ حال ہے کہ اخلاقی برائیوں کی انتہا میں ڈوبے ہوئے ہیں۔ غلاظت میں مبتلا ہیں اور حد سے بڑھے ہوئے ہیں۔ انہوں نے تو یہ کہنا تھا کہ ایسی برائیوں کو پھیلاؤ تا کہ ان پر پردہ پڑا رہے۔ مذہب کے تو وہ خلاف ہیں۔

پھر ایک اور بات بھی اس میں عجیب ہے کہ اس میں حضرت موسیٰؑ کو کہیں ظاہر نہیں کیا گیا۔ ہم قطعاً یہ نہیں کہتے کہ ان کو بھی کرنا چاہئے تھا۔ ہمارے نزدیک تمام انبیاء قابل احترام ہیں اور خدا تعالیٰ کی طرف سے ہیں۔ لیکن ان کی نیت کا پتہ چلتا ہے کہ کیا ہے۔ بعض کا یہ خیال ہے، اخباروں والوں کا بھی، کہ یہودیوں کو اس سے ٹھیس پہنچے گی۔ لیکن اتنی سی بات نہیں ہے۔ میرے خیال میں اس سے بہت آگے کی بات ہے۔ یہ (۔) کے خلاف بھی ایک بہت گہری سازش ہے۔ اللہ تعالیٰ (۔) اور احمدیت کو دشمن کے ہر شر سے بچائے۔

آج دشمنوں کی ان حرکتوں کا جواب دینا اور دنیا کو اللہ تعالیٰ کے عذاب سے بچانے کی کوشش کرنا ہر احمدی کا کام ہے۔ پس ان کو بتائیں، ہر احمدی اپنے ہر جاننے والے غیر کو بتائے۔ .... کہ کیوں ان بیہودہ حرکتوں پر ہاں میں ہاں ملا کر اپنے آپ کو نجات دلانے کے بعد آگ کے گڑھے میں گرا رہے ہو۔ اور عیسائیوں اور لامذہبوں اور دوسرے مذاہب والوں کو بھی بتائیں کہ انبیاء کا آنا دنیا کی ہمدردی کے لئے ہوتا ہے۔ ان کو اللہ تعالیٰ لوگوں کے ظلموں سے نکالنے کے لئے بھیجتا ہے نہ کہ ظلم کرنے کے لئے۔ آؤ ہم تمہیں بتاتے ہیں کہ یہ خدا جو .... کا خدا ہے جس نے اپنی صفت رحمانیت کے جلوے دکھاتے ہوئے تمہاری ان ظالمانہ حرکتوں کے باوجود تمہیں نعمتوں سے نوازا ہوا ہے اس کی طرف آؤ اور اپنے گناہوں کی معافی مانگو۔ اس بات کو اپنے ذہنوں سے نکالو کہ خدا تعالیٰ نعوذ باللہ کبھی ظلم کرسکتا ہے۔ وہ تو انبیاء کو تمہاری ہمدردی کے لئے بھیجتا ہے تاکہ تمہیں برائیوں سے پاک کرے، جیسا کہ وہ خود انبیاء سے اعلان کرواتا ہے کہ (۔) (الشعراء:4) کہ شاید تو اپنی جان کو ہلاکت میں ڈالے گا کہ وہ کیوں مومن نہیں ہوتے۔ ان انبیاء کی خواہش ہوتی ہے تو صرف اس قدر کہ وہ اللہ تعالیٰ کے احکامات کی پیروی کرنے والے ہوں، اپنے مقصد پیدائش کو جاننے والے ہوں تاکہ خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرکے صرف دنیاوی انعامات نہیں بلکہ روحانی انعامات بھی حاصل کرنے والے بنیں۔ وہ اپنی راتوں کی نیندیں لوگوں کے غم میں ہلکان کرلیتے ہیں کہ وہ ایمان لائیں اور اللہ کی رضا حاصل کریں۔ پس یہ (۔) کی تعلیم ہے جس میں تمہارے لئے نجات ہے اور اللہ کی رضا بھی ہے۔ پس اگر کسی سمندر یا پانی یا ہوا کے خدا کا تصور ہے تو وہ تم انسانوں کا پیدا کیا ہوا تصور ہے۔ (۔) کا خدا تو ایک خدا ہے۔ سب طاقتوں کا مالک خدا ہے۔ جو غیب کا علم بھی جانتا ہے اور حاضر کا علم بھی جانتا ہے۔ اس خدا نے جو (۔) کا خدا ہے اپنی پاک تعلیم جو قرآن کریم میں اتاری ہے اس کے مطابق ہمیں یہ بتایا ہے کہ جب ایسے باغیانہ رویے رکھنے والے لوگ سمندری طوفانوں میں پھنس جاتے ہیں تو پھر مجھے یاد کرتے ہیں اور وعدہ کرتے ہیں کہ اگر ہم بچ گئے اور خشکی پر پہنچ گئے تو ضرور تیری عبادت کریں گے تُو ہمیں بچالے۔ لیکن جب خشکی پر پہنچتے ہیں تو پھر خدا کو بھول جاتے ہیں۔ پس اللہ تعالیٰ تو اپنے بندوں پر رحم کرتا ہے اور رحم کی وجہ سے ہی اپنے انبیاء بھیجتا ہے تاکہ اپنے بندوں کو شیطان کے چنگل سے نکالے۔ اور وہ اعلان کرتے ہیں کہ ہم تم سے اس خدمت کا کوئی اجر نہیں مانگتے ہمارے لئے تو اللہ تعالیٰ نے فرمادیا ہے کہ (۔) (ھود:52) میرا اجر اس ہستی کے ذمّہ ہے جس نے مجھے پیدا کیا ہے کیا پھر بھی تم عقل سے کام نہیں لیتے۔ ......

اس خدا کی پناہ میں آجاؤ جو ماں باپ سے بھی زیادہ اپنے بندوں پر مہربان ہوتا ہے۔ وہ اپنے بندے کو آگ سے بچانے کے لئے دوڑ کر آتا ہے بشرطیکہ بندہ بھی اس کی طرف کم از کم تیز چل کر آنے کی کوشش تو کرے۔ سنو اس زمانے کے امام اور اللہ تعالیٰ کے اس نبی نے کس پیار اور ہمدردی سے اپنے مبعوث ہونے کے مقصد سے آگاہ کیا۔

آپ فرماتے ہیں: ’’وہ کام جس کے لئے خدا نے مجھے مامور فرمایا ہے وہ یہ ہے کہ خدا میں اور اس کی مخلوق کے رشتہ میں جو کدورت واقع ہوگئی ہے اس کو دُور کرکے محبت اور اخلاص کے تعلق کو دوبارہ قائم کروں اور سچائی کے اظہار سے مذہبی جنگوں کا خاتمہ کرکے صلح کی بنیاد ڈالوں اور وہ دینی سچائیاں جو دنیا کی آنکھ سے مخفی ہوگئی ہیں ان کو ظاہر کردوں اور وہ روحانیت جو نفسانی تاریکیوں کے نیچے دب گئی ہے اس کا نمونہ دکھاؤں‘‘۔

(لیکچر لاہور۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 180)

پس آج ہمیں حضرت مسیح موعود نے علم و عرفان اور دلائل کے بے بہا خزانے دے کر اس کام کے لئے کھڑا کیا ہے۔ ہر احمدی جس کا حضرت مسیح موعود سے سچا عہد بیعت ہے اس کا یہ فرض بنتا ہے کہ اپنے اس عہد بیعت کو نبھاتے ہوئے بھی اور اس جذبہ ہمدردی کے تحت بھی جس کے اظہار کا ہمیں اس طرح حکم ہے کہ جو چیز اپنے لئے پسند کرتے ہو، اپنے بھائی کے لئے پسند کرو اس پیغام کو جو حضرت مسیح موعود نے ہمارے سپرد فرمایا ہے اس قوم کے ہر فرد تک پہنچائیں جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے اور اس کے عملی نمونے ہم آج کل دیکھ بھی رہے ہیں۔ عملاً یہی کچھ ہو رہا ہے کہ اس کدورت کی وجہ سے اس بدظنی اور میل کی وجہ سے جو نام نہاد مذہبی رہنماؤں نے اپنے ذاتی مفادات کے لئے بندے اور خدا میں پیدا کر دی ہے بندے اور خدا میں دُوری پیدا ہو گئی ہے۔

ہر احمدی کا کام ہے کہ اٹھے اور خدا تعالیٰ کے تصور کی صحیح تصویر اور (۔) کا صحیح تصور پیش کر کے ان لوگوں کو اس بھٹکی ہوئی راہ سے واپس لائے اور اکثریت کے دل میں خدا تعالیٰ اور خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم اور خدا تعالیٰ کے مقدس بندوں کے لئے محبت اور اخلاص کے جذبات پیدا کر دیں تا کہ تمام انسانیت جنگوں کی بجائے سچائی پر قائم ہوتے ہوئے ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے والی بنے اور روحانیت میں ترقی ہو اور اگر ایسا ہو جائے گا تو پھر یقیناً خدا پر الزام لگانے والے اس کے آگے جھکنے والے بن جائیں گے۔ انشاء اللہ۔ چند لوگوں کی حرکتوں سے مایوس ہونے کی ضرورت نہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس قوم میں احمدیت پھیلے گی اور جس طرح آج ہم دیکھ رہے ہیں کہ بہت سے جرمن احمدی اپنے ہم قوموں کے اس ظالمانہ رویے سے شرمندہ ہو رہے ہیں۔ آئندہ انشاء اللہ لاکھوں کروڑوں جرمن احمدی ان لوگوں کے خدا اور انبیاء کے بارہ میں غلط نظریہ رکھنے پر شرمندہ ہوں گے۔

جرمن ایک باعمل قوم ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ اگر آج کے احمدی نے اپنے فرائض (۔) احسن طور پر انجام دیئے تو اس قوم کے لوگ ایک عظیم انقلاب پیدا کر دیں گے۔ حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی نے ایک دفعہ فرمایا تھا کہ جرمن قوم کا کیریکٹر بلند ہے اور انہوں نے ہمبرگ شہر کو اتنی جلدی تعمیر کر لیا کہ حیرت ہوتی ہے۔ پھر فرمایا کہ جرمن قوم اس زندہ روح کے ساتھ ضرور جلد از جلد (۔) کو جو خود اس روح کو بلند کرنے کے لئے تعلیم دیتا ہے قبول کرے گی۔ پس ہمارا یہ کام ہے کہ پیغام پہنچانا ہے جس میں ابھی بہت گنجائش ہے۔

لٹریچر جو یہاں آپ کے پاس ہے اس کا بھی مَیں نے اندازہ لگایا ہے کہ ایک وقت میں چھپا اور ایک مہم کی صورت میں لگتا ہے کہ چند ہزار میں تقسیم ہوا اور پھر خاموشی سے بیٹھ گئے۔ بجائے اس کے کہ دوبارہ اس کی اشاعت کرتے۔ یا پھر سٹاک میں موجود ہے، کافی تعداد میں سٹاک میں پڑا ہوا ہے، وہ بھی غلط ہے کہ تقسیم نہیں ہوا۔ آجکل موقع کی مناسبت سے لٹریچر آنا چاہئے اور یہ جو سوال اٹھتے ہیں یہ آج کے سوال نہیں ہیں۔ یہ ہمیشہ سے اٹھ رہے ہیں۔ ان کے جواب تیار پڑے ہیں۔ صرف آگے پہنچانے کی ضرورت ہے۔ ہر احمدی کے پاس یہ لٹریچر ہونا چاہئے۔ ہر احمدی مرد، عورت، بوڑھے اور جوان کو حالات کے مطابق بھی اور عمومی (۔) لٹریچر بھی ہر جرمن تک پہنچانا چاہئے یا پہنچانے کی کوشش کرنی چاہئے۔

آجکل انٹرنیٹ اور ای میل وغیرہ کا استعمال بھی اس کام کے لئے ہو رہا ہے۔ اس کے بارے میں بھی غور کریں کہ کس طرح استعمال کرنا ہے، کس طرح زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ اس کے غلط استعمال جو ہو رہے ہیں تو اس کا صحیح استعمال کیوں نہ کیا جائے۔ وقتاً فوقتاً ہر ممبر پارلیمنٹ، ہر وزیر، ہر بڑے افسر، ہر اخبار، ہر لیڈر جو بھی ہے اور ہر پڑھے لکھے تک احمدیت اور (۔) کا تعارف جو حقیقی تعارف ہے پہنچائیں۔

حضرت مسیح موعود نے اپنے زمانے میں ایک اشتہار شائع فرمایا تھا اور آپ نے فرمایا تھا کہ جہاں تک بھی ڈاک کا انتظام موجود ہے وہاں میں اس کو ہندوستان میں پہنچاؤں گا۔ پھر آپ نے ہمیں مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:۔

فرماتے ہیں کہ: ’’قرآن کی اشاعت کے لئے کھڑے ہو جاؤ۔ اور شہروں میں پھرو‘‘۔

پھر فرماتے ہیں، ’’انگریزی ولایتوں میں (اس میں تمام یورپین ممالک شامل ہیں) ایسے دل ہیں جو تمہاری مددوں کے انتظار کر رہے ہیں اور خدا نے تمہارے رنج اور ان کے رنج میں راحت لکھی ہے۔ تم اس شخص کی طرح چپ مت ہو جو دیکھ کر آنکھیں بند کر لے اور بلایا جائے اور پھر کنارہ کرے۔ کیا تم ان ملکوں میں ان بھائیوں کا رونا نہیں سنتے اور ان دوستوں کی آوازیں تمہیں نہیں پہنچتیں؟ کیا تم بیمار کی طرح ہو گئے اور تمہاری سستی اندرونی بیماری کی طرح ہو گئی اور (۔) کے اخلاق تم نے بھلا دیئے اور تم نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نرمی کو بھلا دیا؟ ......تم نے مومنوں کا خُلق بھلا دیا۔ اے لوگو! قیدیوں کے چھڑانے کے لئے اور گمراہوں کی ہدایت کے لئے کھڑے ہو جاؤ۔ ....اپنے زمانہ کے ہتھیاروں اور اپنے وقت کی لڑائیوں کو پہچانو‘‘۔

فرمایا ’’ہمارا زمانہ دلیل اور برہان کے ہتھیاروں کا محتاج ہے۔ ....۔ ہرگز ممکن نہیں جو بغیر حجت قائم کرنے اور شبہات دور کرنے کے تمہیں فتح ہو۔ اور بلاشبہ روحیں ....صداقت طلب کرنے کے لئے حرکت میں آ گئی ہیں‘‘۔

(نور الحق الحصۃ الثانیۃ۔ روحانی خزائن جلد 8 صفحہ 247 تا 252 عربی تحریر کا اردو ترجمہ)

پس حضرت مسیح موعود کے پیغام کو ہمیشہ یاد رکھیں۔ جرمن نو احمدیوں کو بھی کہتا ہوں کہ آپ کو اللہ تعالیٰ نے احمدیت میں شامل ہونے کا موقع دیا ہے پہلے سے بڑھ کر اس ہمدردی کے جذبات کے ساتھ احمدیت اور حقیقی (۔) کا پیغام اپنے ہم قوموں تک پہنچائیں تا کہ یہ لوگ ایک خدا کو پہچان کر اپنی دنیا و عاقبت سنوار سکیں۔

پھر حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ’’اگر اہل امریکہ و یورپ ہمارے سلسلہ کی طرف توجہ نہیں کرتے تو وہ معذور ہیں اور جب تک ہماری طرف سے ان کے آگے اپنی صداقت کے دلائل نہ پیش کئے جاویں وہ انکار کا حق رکھتے ہیں‘‘۔

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 150-151 جدید ایڈیشن)

پس جیسا کہ مَیں نے پہلے بھی کہا تھا لٹریچر اور (۔) کا ہر ذریعہ اختیار کرنا چاہئے۔ چند ہزار میں لٹریچر شائع کر کے پھر بیٹھ رہنا کہ وہ کروڑوں کی آبادی کے لئے کافی ہو گا جنت الحمقاء میں بسنے والی بات ہے۔ ٹھیک ہے ہمارے وسائل ایک حد تک ہیں لیکن جو ہیں ان کا تو صحیح استعمال ہونا چاہئے۔ ایک طرف توجہ ہوتی ہے تو دوسری طرف بھول جاتے ہیں۔ پس صرف مرکزی سطح پر نہیں بلکہ ہر ریجن میں، ہر شہر میں، ہر اُس علاقے میں جہاں احمدی بستے ہیں یا نہیں بستے ایک تعارفی پمفلٹ چھوٹا سا پہنچ جانا چاہئے اور پھر جیسا کہ مَیں نے کہا دوسرے الیکٹرانک ذرائع کا استعمال کریں۔

پوپ کی تقریر کے جواب میں انہوں نے ایک چھوٹا سا جواب تیار کیا تھا تو میرے کہنے پر کہ ایک تفصیلی کتابچہ شائع کریں جرمنی کی جماعت وہ جواب تیار کر رہی ہے۔ ان کو مرکز سے اور دوسری مختلف جگہوں سے ہم نے مواد مہیا کر دیا تھا۔ یہ مرکزی طور پر تیار ہو رہا ہے اور اب تک تیار ہو جانا چاہئے تھا۔ بہر حال میرے خیال میں آخری مراحل میں ہے۔ اللہ کرے کہ جلد چھپ جائے تو پوپ کو بھی اور یہاں کے ہر پڑھے لکھے شخص کے ہاتھ میں پہنچ جانا چاہئے جس سے پتہ چلے کہ ....کا خدا کیا ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام کیا ہے اور آپ کا اسوۂ حسنہ کیا ہے۔ وہ ہستی جس کو یہ ظلم اور دہشت گردی اور شدت پسندی کا سمبل (Symbol) سمجھتے ہیں وہ تو سراپا رحم ہے۔ رحمۃ للعالمین کا لقب پانے والا ہے۔ جو سب سے بڑھ کر پیار محبت اور عاجزی کا علمبردار ہے اور تعصب کی نظر سے نہ دیکھنے والے غیروں نے بھی جس کی تعریف کی ہے۔ پس یاد رکھیں کہ لٹریچر اور ......مواد مہیا کرنا جہاں ملکی مرکز کا کام ہے وہاں میدان عمل میں اسے ہر گھر میں پہنچانا

نہیں بلکہ ہر ہاتھ میں پہنچانا ہر چھوٹے بڑے، بوڑھے، جوان کا کام ہے۔ آپ کا کام ہے مستقل مزاجی سے اس کام میں جتے رہنا اور یہی اللہ تعالیٰ کا حکم ہے۔ نتائج پیدا کرنے کی ذمہ داری خدا تعالیٰ کی ہے لیکن اس کے لئے اللہ تعالیٰ نے جو طریق بتایا ہے وہ بہر حال اختیار کرنا ہوگا۔ ورنہ اپنی غلطیوں اور سستیوں کو خدا تعالیٰ کی طرف منسوب کرنے والی بات ہوگی۔

(۔) کرنے کے لئے، اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچانے کے لئے اللہ تعالیٰ نے یہ اصول بیان فرما دیا کہ صالح اعمال بجالانے والے ہو اور مکمل طور پر فرمانبردار ہو۔ نظام جماعت کا احترام ہو اور اطاعت کا مادہ ہو۔ تبھی دعوت الی اللہ بھی کر سکتے ہو اور تم اس کا پیغام جو پہنچاؤ گے وہ اثر رکھنے والا بھی ہوگا۔ کیونکہ پھر اللہ تعالیٰ کی مدد بھی حاصل ہوگی۔ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کی باتوں کو پسند کرتا ہے جو ان خوبیوں کے مالک ہوتے ہیں۔ فرماتا ہے کہ (۔)(حٰم سجدہ: 34) یعنی اس سے زیادہ اچھی بات کس کی ہوگی جو کہ اللہ تعالیٰ کی طرف لوگوں کو بلاتا اور نیک اعمال بجالاتا ہے اور کہتا ہے کہ مَیں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

پس اپنی حالتوں کو سب سے پہلے اس تعلیم کے مطابق ڈھالنا ہوگا جس کی آپ (۔) کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت کی طرف توجہ ہوگی تو پھر نتائج بھی نکلیں گے کیونکہ کوئی دعوت الی اللہ، کوئی (۔) کوئی کوشش اس وقت تک کامیاب نہیں ہو سکتی، اس وقت تک ثمر آور نہیں ہو سکتی جب تک اللہ تعالیٰ کا فضل نہ ہو اور اللہ تعالیٰ کا فضل حاصل کرنے کے لئے اس کے حضور خالص ہو کر جھکنا اور تمام وہ حقوق جو اللہ تعالیٰ کی ذات سے متعلق ہیں ادا کرنا ضروری ہے۔ تمام ان باتوں پر، ان حکموں پر عمل کرنا ضروری ہے جن کی اللہ تعالیٰ نے تلقین فرمائی ہے۔ خدا تعالیٰ سے ہر قسم کا معاملہ صاف رکھنا ضروری ہے۔ بندوں کے حقوق ادا کرنے ضروری ہیں۔ رحمی رشتوں کی ادائیگی بھی ضروری ہے اور ہمسایوں کے حقوق کی ادائیگی بھی ضروری ہے اور اپنے ماحول کے حقوق کی ادائیگی بھی ضروری ہے۔ جہاں جہاں، جس وقت، کوئی احمدی جہاں کھڑا ہے اس کے ارد گرد جو بھی اس سے مدد کا طالب ہے اس کی مدد کرنا ضروری ہے۔

اگر (۔) کرنے والے کے، پیغام پہنچانے والے کے اپنے عمل تو یہ ہوں کہ اس کے ماں باپ اس سے نالاں ہیں، بیوی بچے اس سے خوفزدہ ہیں، عورتیں ہیں تو اپنے فیشن کی ناجائز ضروریات کے لئے اپنے خاوندوں کو تنگ کر رہی ہیں، ہمسائے ان کی حرکتوں سے پناہ مانگتے ہیں، ذرا سی بات پر غصہ آ جائے تو ماحول میں فساد پیدا ہو جاتا ہے تو یہ نیک اعمال نہیں ہیں۔ ایسے لوگوں کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ اپنے نمونے بہر حال قائم کرنے ہوں گے۔ اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ کریں گے تو اللہ تعالیٰ، انشاء اللہ، برکت ڈالے گا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کے حکموں کی ادائیگی کرنے والے ہیں اور نیک نمونے قائم کرنے والے ہیں اور کامل اطاعت کرنے والے ہیں تو اس وجہ سے پھر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو سمیٹنے والے بنیں گے۔

یاد رکھیں اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود سے وعدہ فرمایا ہے کہ میں تجھے غلبہ عطا کروں گا۔ یہ غلبہ یورپ میں بھی ہے اور ایشیا میں بھی ہے، افریقہ میں بھی ہے اور امریکہ میں بھی انشاء اللہ ہوگا۔ اور جزائر کے رہنے والے بھی اس فیض سے خالی نہیں ہوں گے انشاء اللہ۔ پس آپ کا کام ہے کہ خالص اللہ کے ہو کر کامل فرمانبرداری دکھاتے ہوئے اور اعمال صالحہ بجالاتے ہوئے اس کے پیغام کو پہنچاتے چلے جائیں تاکہ ان برکتوں سے فیضیاب ہو سکیں جو حضرت مسیح موعود کی جماعت کے ساتھ منسلک رہنے والے کے لئے خدا تعالیٰ نے رکھ دی ہیں۔

حضرت مسیح موعود یورپ اور امریکہ میں (۔) اور احمدیت کا پیغام پہنچانے کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں: ’’مَیں امید کرتا ہوں کہ کچھ تھوڑے زمانے کے بعد عنایت الٰہی ان میں سے بہتوں کو اپنے خاص ہاتھ سے دھکّا دے کر سچی اور کامل توحید کے اس دارالامان میں داخل کر دے گی جس کے ساتھ کامل محبت اور کامل خوف اور کامل معرفت عطا کی جاتی ہے۔ یہ امید میری محض خیالی نہیں ہے بلکہ خدا کی پاک وحی سے یہ بشارت مجھے ملی ہے‘‘۔

(لیکچر لاہور۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 180-181)

پس یہ کام تو ہونا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ اللہ تعالیٰ نے تمام سعید روحوں کو (۔) کی آغوش میں لانا ہے۔ یہ مخالفین اور یہ مذہب سے ہنسی ٹھٹھا کے جو موقعے پیدا ہو رہے ہیں یا ہوتے ہیں یہ ہمیں اپنے کام کی طرف توجہ دلانے کے لئے پیدا ہوتے ہیں کہ آخری فیصلہ تو اللہ تعالیٰ کی تقدیر نے کیا ہوا ہے لیکن تمہارے میں جو سستی پیدا ہوگئی ہے اس کو دُور کر کے اللہ کے فضلوں کو جذب کرنے کے لئے اللہ کی نظر میں بہترین بات کہنے والے بن کر (۔) کا حقیقی نجات کا پیغام اپنے ملک کے ہر چھوٹے بڑے تک پہنچا دو کہ یہ آج سب سے بڑی خدمت انسانیت ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

محبت سب سے

اے خدا درد بھرے دل سے ہیں فریاد کناں
عالم الغیب ہے تو حالِ نہاں تجھ پہ عیاں

تیری الفت میں ہے منظور ہمیں دار و رسن
تیرے محبوب کے عشاق ہیں اے جانِ جہاں

تیرے ہی لطف و کرم سے تجھے پایا ہم نے
تیرے پانے سے ہی پائی دلِ مضطر نے اماں

تو اگر خوش ہے تو پھر ہم کو ذرا فکر نہیں
پھینک دیں گے ہمیں اغیار پس مرگ کہاں

ہم نہ بدخواہِ عدو ہیں نہ کسی سے خائف
ہم کو رہتی ہے میسر شہِ شاہاں کی اماں

اپنا مسلک تو ہے شبیر ’’محبت سب سے‘‘
درد ہے سوز ہے اس قلب میں نفرت ہے کہاں

چوہدری شبیر احمد

خبریں
قومی اخبارات میں سے

نیشنل شپنگ کارپوریشن کی عمارت میں خوفناک آتشزدگی

کراچی میں بندرگاہ کے قریب پاکستان کی نیشنل شپنگ کارپوریشن کی پندرہ منزلہ عمارت میں اتوار کی صبح 9بجکر 20منٹ پر اچانک آگ لگ گئی جس پر رات گئے تک قابو نہ پایا جا سکا تاہم پاک بحریہ اور فوجی ہیلی کاپٹروں کی مدد سے عمارت میں پھنسے چھ افراد کو بچالیا گیا ہے۔ فوری طور پر آتشزدگی کی وجہ معلوم نہیں ہوسکی۔ بروقت آگ پر قابو نہ پانے کی باعث اہم دفاتر جل کر راکھ ہو گئے اور کروڑوں ڈالر کا نقصان ہوا ہے۔

پاکستانی سفیر کی ایرانی وزارت خارجہ میں طلبی

ایران نے کہا ہے کہ زاہدان میں دو بم دھماکوں کے بعد اس نے پاکستان کے سفیر کو وضاحت کیلئے دفتر خارجہ میں طلب کیا تھا۔ پاکستانی سفیر سے ملاقات کے بعد دونوں ممالک نے اپنی مشترکہ سرحد پر سیکیورٹی انتظامات بہتر بنانے پر اتفاق کیا ہے۔ ایرانی دفتر خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ گرفتار شدگان نے پاکستان میں واقع تربیتی کیمپ میں جند اللہ تنظیم کے زیر تربیت رہنے کا اعتراف کیا ہے۔

پاکستان بھارت ایٹمی جنگ کے خطرات کم کرنے پر متفق

پاکستان اور بھارت کے وزرائے خارجہ کی ملاقات نئی دہلی میں 21فروری کو ہوگی خورشید قصوری، پرناب مکھرجی کے درمیان ہونے والے مذاکرات میں سمندری حدود، کنٹرول لائن پر فائرنگ کے معاملات پر بھی معاہدے ہونگے۔ پاک بھارت مشترکہ کمیشن کے اجلاس میں ایٹمی جنگ کے خطرات کے کم کرنے کے معاہدہ پر دستخط ہونگے۔ اجلاس میں ویزا قوانین کو نرم کرنے کے بارے میں اور دونوں ملکوں میں قید اپنے ملکوں کے شہریوں کی رہائی کیلئے اقدامات بھی کرینگے۔

سمجھوتہ ایکسپریس میں زبردست دھماکہ

دہلی سے لاہور آنے والی سمجھوتہ ایکسپریس ٹرین کی دو بوگیوں میں اچانک دھماکہ ہونے سے زبردست آگ لگ گئی۔ اطلاع کے مطابق 66۔افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ بھارتی وزیر ریلوے کے مطابق دو بیگ ملے جن میں دھماکہ خیز مواد تھا۔ ہلاک ہونے والوں میں زیادہ تر پاکستانی ہیں۔ ترجمان بھارتی وزیراعظم نے کہا کہ دھماکہ دہشت گردی کی ممکنہ کارروائی ہے۔ لالو پرشاد نے کہا کہ واقعہ پاک بھارت تعلقات کو سبوتاژ کرنے کی سازش ہے۔ بھارتی ہائی کمیشن نے کہا ہے کہ متاثرہ افراد کے رشتہ داروں کو فوری ویزے دیئے جائیں گے۔ شیخ رشید نے کہا ہے کہ بھارتی حکام نے فوری واقعہ کی اطلاع نہیں دی اور انہوں نے مزید کہا کہ اٹاری تک سمجھوتہ ایکسپریس کی ذمہ داری بھارتی ریلوے کی ہے۔

جسمانی طور پر متحرک رہنے والے بچے زیادہ صحت مند ہوتے ہیں

یہ تحقیق ڈنمارک ایسٹونیا اور پرتگال کے 2ہزار کے قریب بچوں پر کی گئی جس میں جسمانی طور پر زیادہ متحرک بچے زیادہ صحت مند پائے گئے۔ اس تحقیق کے مطابق جسمانی سرگرمی کے فوائد تمام بچوں کیلئے یکساں ہیں۔ کہا جا رہا ہے کہ اس تحقیق سے صحت کے عالمی اداروں کے مرتب کردہ جسمانی سرگرمی کے رہنما اصولوں میں بہتری آئے گی۔

منشی محبوب عالم

جن صحافیوں نے برصغیر کی صحافت پر بالعموم اور اردو صحافت پر بالخصوص اپنے گہرے اور دیرپا اثرات مرتب کئے ہیں ان میں منشی محبوب عالم کا نام ہمیشہ تابندہ رہے گا۔

منشی محبوب عالم 21 فروری 1862ء کو ضلع گوجرانوالہ میں فیروز والا کے ایک غریب گھرانے میں پیدا ہوئے۔ بارہ برس کی عمر میں لاہور آ گئے اور مختلف مدارس میں تعلیم حاصل کی۔ منشی فاضل کے امتحان میں پہلی پوزیشن حاصل کی جس پر انہیں پنجاب یونیورسٹی نے نقد انعام سے بھی نوازا۔

اسی زمانے میں انہیں صحافت کا شوق ہوا اور جنوری 1877ء میں جب ان کی عمر 15 برس تھی فیروز والا سے پیسہ اخبار جاری کیا۔ یہ ہفتہ وار اخبار تھا اور 8 صفحات پر مشتمل ہوتا تھا۔ قیمت فی پرچہ ایک پیسہ ہوا کرتی تھی اور یہی اس کی وجہ تسمیہ تھی۔

انیسویں صدی کے آخر میں یہ اخبار لاہور منتقل ہوگیا۔ جہاں ان دنوں اخبار عام کا بڑا شہرہ تھا۔ لاہور سے پیسہ اخبار کے اجراء سے اس اخبار کی اشاعت بھی متاثر ہوئی اور یہ مقبول ترین اخبار بن گیا۔

پیسہ اخبار سے پہلے جو اخبارات نکلتے تھے ان میں اخباریت کم اور ادبیت زیادہ ہوتی تھی۔ پیسہ اخبار نے اس رسم کو توڑا اور اس نے ادب کی بجائے اخباریت کو فروغ دیا۔ یہ اخبار زیادہ تر زندگی کے روزمرہ مسائل پر اداریے اور تبصرہ لکھتا تھا۔

پیسہ اخبار نے صحافت میں تجارت کے اصولوں کی بنیاد بھی ڈالی۔ قیمت کم رکھی اور تعداد اشاعت بڑھانے اور اشتہارات کے زیادہ سے زیادہ حصول پر زیادہ توجہ صرف کی۔ اسی لئے یہ اپنے دور کا کامیاب ترین اخبار کہلایا۔ اس نے نصف صدی سے زیادہ عمر پائی۔ معاصرین میں اس کی اشاعت سب سے زیادہ تھی۔

1924ء میں پیسہ اخبار بند ہوگیا۔ اخبار کے بند ہونے کی اصلی وجہ یہ تھی کہ زمانہ عروج میں منشی محبوب عالم کے مطبع اور دفتر میں آگ لگ گئی۔ جس سے تین لاکھ روپے کا نقصان ہوا۔ پریس کی مشینیں بری طرح تباہ ہوئیں کاغذ نذر آتش ہوا۔ اس کے بعد اخبار کا سنبھلنا مشکل ہوگیا تو یہ اخبار بند ہوگیا۔

پیسہ اخبار کے عروج کے دنوں میں منشی محبوب عالم نے اس کا ہفت روزہ ایڈیشن بھی چھاپنا شروع کیا۔ لندن کے Tit Bits کی تقلید میں انتخاب لاجواب نکالا۔ بچوں کے لئے بچوں کا اخبار، عورتوں کے لئے شریف بی بی، زراعت کے فروغ کے لئے رسالہ زمیندار اور بعد میں رسالہ باغبان اور طالب علموں کے لئے کلید امتحان کے نام سے رسالے نکالے۔ مختلف موضوعات پر سات سو کتابیں چھاپیں جن میں پچاس کے قریب کے مصنف وہ خود تھے۔ یورپ کی سیاحت کو سفرنامہ یورپ کے نام سے شائع کیا اور اسلامی انسائیکلو پیڈیا مرتب کیا اور یوں 23 مئی 1937ء کو ایک بھرپور زندگی گزارنے کے بعد منشی محبوب عالم نے اس دنیا سے کوچ کیا۔

تحریک وصیت عطیہ چشم میں
حصہ لے کر ثواب دارین حاصل کریں

جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
شاہد اسٹیٹ ایجنسی مین بازار نشاط کالونی لاہور کینٹ
طالب دعا: شاہد مسعود اعوان
فون آفس: 0300-8180864-5745695

اللہ کا فضل، امام کی دعا، ڈاکٹر کی دوا، یہ ہیں تین نکات ضامن شفاء ☆ تشخیص علاج ادویات، اعلیٰ معیار اور دعا کے ساتھ

صحت افزا ٹانک
(GHP-530/GH)
خالص اور متوازن غذا کی کمی دور کر کے آپ کو صحت، امنگ اور توانائی کا نیا خزانہ عطا کرتا ہے جس کی بدولت آپ زندگی کا بھرپور لطف اٹھانے کے قابل ہوجاتے ہیں
صحت افزا ٹانک انتہائی مقوی اور بے مثال ہومیو پیتھک ٹانک ہے جو پورے جسمانی نظام کو طاقت پہنچا کر غیر متزلزل صحت اور بہتر قوت مدافعت کو یقینی بناتا ہے۔ دماغی، جسمانی اور اعصابی کمزوری کو دور کرتا ہے۔ بیماری کے بعد نقاہت، اضمحلال اور پژمردگی سے نجات دیتا ہے قبل از وقت بڑھاپے اور بالوں کو سفید ہونے سے روکتا ہے۔ صحت افزا ٹانک ہر قسم کے ذیلی اثرات اور ردعمل سے محفوظ ہے اور ہر عمر کے افراد اسے با آسانی استعمال کر سکتے ہیں۔ (رعایتی قیمت 25ML=125/ 120ML=500/)

سپیشل ہومیو ہیئر اینڈ برین ٹانک
(GHP 246/GH)
لمبے گھنے، سیاہ اور ریشمی بالوں کا راز
اس کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اس کے مسلسل استعمال سے سر کی جلد اور سر کے بال دونوں صحت مند ہو جاتے ہیں۔ اس کے مختلف اجزاء بالوں کو قدرتی غذائیت فراہم کرتے ہیں جس کی بدولت بالوں کا وقت سے پہلے گرنا، ٹوٹنا یا سفید ہونا رک جاتا ہے، خشکی ختم ہو جاتی ہے دماغ کو طاقت ملتی ہے، بے خوابی اور سر درد دور کرنے میں مددگار ہے مختصر یہ کہ جیسے سمندر میں لاکھوں سیپیوں میں چند اپنے اندر موتی سموئے ہوتی ہیں اسی طرح یہ ہیئر آئل بالوں کیلئے بنے ہوئے ہزاروں قسم کے ہیئر آئلز میں اعلیٰ معیار کا تاج سجائے ہوئے ہے الغرض یہ تیل بالوں کی مضبوطی اور نشوونما کیلئے ایک اضافی ٹانک ہے۔
(رعایتی قیمت 120ML =/250 روپے)

چھوٹے قد کا سپیشل علاج
ہارمونز، خون یا کیلشیم کی کمی، نا نسلوں کی سوزش، موروثی یا پرانے امراض کے بد اثرات کی وجہ سے بچوں کے قد عمر کے مطابق چھوٹے رہ جاتے ہیں۔ اگر تین سال سے تیس سال کے عمر کے بچوں کو تین مختلف مؤثر مرکبات پر مشتمل ''چھوٹے قد کا سپیشل علاج'' کم از کم دو ماہ باقاعدہ استعمال کروا دیا جائے تو علاج کے دوران یا علاج مکمل ہونے کے بعد آٹھ ماہ کے عرصے میں اللہ کے فضل سے بچوں کے قد مناسب حد تک بڑھ جاتے ہیں نیز خون اور کیلشیم کی کمی دور ہو کر بچوں کی صحت بھی اچھی ہو جاتی ہے۔ (لڑکے اور لڑکی کی دوا الگ الگ ہے) تین مؤثر مرکبات پر مشتمل دو ماہ کا مکمل علاج رعایتی قیمت =/300 روپے

جرمن سیل بند پوٹینسی سے تیار کردہ
جرمن ہومیو فارمیسی کی زود اثر سیل بند پوٹینسی

دوائی کی طاقت	10ML گلاس	25ML پلاسٹک سپیشل
DL-30,200,1000	15/=	25/=
DL-10m,50m,cm	25/=	35/=

خوبصورت بریف کیس سیل بند ادویات کے ساتھ
120۔ ادویات SPL10ML پلاسٹک =/2000
120۔ ادویات 10ML گلاس =/2200
120۔ ادویات SPL25ML پلاسٹک =/3000
240۔ ادویات SPL10ML پلاسٹک =/3400
80۔ مرکبات SPL25ML پلاسٹک =/2500
20۔ مرکبات SPL10ML پلاسٹک =/350

اس کے علاوہ جرمن سیل بند مفرد و مرکب ادویات مدر ٹنکچرز، یچی بوٹی، کا کیشیا سپیشل، ٹنی بر سپیشل اور آپ کی ضرورت کے مطابق جملہ ہومیو پیتھک سامان و کتابیں رعایتی قیمت پر دستیاب ہیں

تمام امراض کے مؤثر علاج کیلئے تجربہ کار ہومیو پیتھک ڈاکٹرز موجود ہیں
نئے سال کا کیلنڈر اور کتابچہ ''صحت اور علاج'' مفت حاصل کریں
''تعطیل بروز جمعۃ المبارک''

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
ربوہ پوسٹ کوڈ: 35460 فیکس: 047-6212217

ڈگری کالج روڈ رحمٰن کالونی
فون: 047-6211399
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ
فون: 047-6212399

ربوہ میں طلوع وغروب 21 فروری

طلوع فجر	5:21
طلوع آفتاب	6:43
زوال آفتاب	12:22
غروب آفتاب	6:02

شربت صدر
نزلہ زکام اور کھانسی کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434 Fax:6213966

احمد ٹریولز انٹرنیشنل گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون وبیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

البشیرز۔ اب اور بھی دلکش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
047-6214510 ربوہ 049-4423173 شوروم چوک فون

Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
دلہن جیولرز
طالب دعا: نذیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

گارڈر سریا، ٹی آئرن، پلاسٹک رنگ وروغن، دروازے
چوہدری آئرن سٹور
بیرون غلہ منڈی سرگودھا 0483713984
طالب دعا: محمود احمد 300-9605517

فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 047-6213158

خوشخبری
فیصل آباد اور لاہور ریٹ پر خریدنے کیلئے تشریف لائیں۔
ایک سیلز مین کی بھی ضرورت ہے
ریفریجریٹر، سپلٹ A.C، اوون، واشنگ مشین D.V.D پلیئر ٹی وی اور دیگر سامان الیکٹرونکس
نیو ربوہ الیکٹرونکس ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: سمیع اللہ
فون نمبر: 047-6215934

The Vision of Tomorrow
New Heaven Public School
Multan Tel 061-554399-779794

فخر الیکٹرونکس
طالب دعا: شیخ انوار الحق، شیخ منیر احمد
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت
ہمارے ہاں ریفریجریٹر، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، کوکنگ رینج، گیزر، سپلٹ اے سی، ویکیوم کلینر، مائیکرو ویو اوون اور ہر طرح کی الیکٹرونکس مصنوعات دستیاب ہیں۔ وی سی ڈی اور کلر ٹی وی کی تمام ورائٹی دستیاب ہے۔
ڈیلر: ڈاؤلینس، نیل، ویوز، فلپس، ایل جی، سام سنگ
1۔ لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ لاہور
فون: 7223347,7239347,7354873
موبائل: 0300-4847216,0300-9403614
{New sat}
مکمل ڈش انٹینا بمعہ فٹنگ نیوسیٹ ریسیور کے ساتھ صرف -/5000 روپے میں

اسپیشل شادی پیکج احمدی احباب کیلئے
ڈبل ڈور فریج نوفراسٹ 12CFT
کلر 21" T.V LG/Samsung Flate
T.V ٹرالی
جوسر بلینڈر
ڈبل واشنگ مشین
الیکٹرک استری
سینڈوچ میکر
مائیکرو ویو اوون
صرف 42,000 میں حاصل کریں (فری ہوم ڈیلیوری لاہور میں)
اس کے علاوہ گیس اور الیکٹرک اپلائنسز کی مکمل ورائٹی کیلئے تشریف لائیں
پاکستان الیکٹرونکس
042-5118557
042-5124127
Mob:0321-4550127
26/2/c1 نزد موتیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9 بجے تا 4½ بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 1½ بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجئے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

4½ فٹ سالڈ ڈش اور ڈیجیٹل سیٹلائٹ پر MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے
فریج - فریزر - واشنگ مشین
T.V - گیزر - ائرکنڈیشنر
سپلٹ - ٹیپ ریکارڈر
موبائل فون دستیاب ہیں
عثمان الیکٹرونکس
7231680
7231681
7223204
1 - لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
طالب دعا: انعام اللہ
Email:ucpak@hotmail.com

گریس ایلومینیم
ہر قسم کی کھڑکیاں، دروازے، شاپ فرنٹ اینڈ پارٹیشنز
پورے پاکستان میں ایلومینیم سے متعلقہ کام کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں۔
فون: 042-5153706
17-10-B-1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
موبائل 0321-4469866-0300-9477683

STUDY ABROAD
Study Visa for All Universities & Colleges of the World in your favourite Programs
LANGUAGES
IELTS, SPOKEN ENGLISH, GERMAN
Air Conditioned Rooms & Hostel Facility
Proceed Abroad Services
Suite#4, 2nd Floor, Omer Centre
Akbar Chowk, Township-Lahore
Manshad Ahmad
Cell 0321-4015667 Tel 042-6113266
Info@paspk.com www.paspk.com

CPL-29FD

Study & Scholarships
University of Dundee
UNIVERSITY OF DUNDEE
No.1 in the UK for Teaching quality!
Fresh Talent Visa - Study and Stay in Scotland!
Ms. Lara Moir (Head of International Office) invites you to learn about the opportunities for higher education and scholarships at the University of Dundee.
Quality undergraduate & postgraduate degrees in Engineering, Law, Medicine, Life Sciences Business, Accounting, Environmental Management, Art & Design.
Students are requested to bring their original + Photocopies of educational documents for admission on the spot.
www.dundee.ac.uk
Venue & Date:-

Lahore	PC Hotel (Room:- "Thai PDR")	Tuesday 20th February	11:30 AM - 6:00 PM
Islamabad	Holiday Inn Hotel (Khakashan Hall)	Friday 23rd February	11:30 AM - 6:00 PM

Education Concern ®
Lahore Office
Mr. Farrukh Luqman
Cell # 0302-8421770
Off # 042-5177124/ 5162310
Fax# 042-5164619
Email:- info@educationconcern.com
Islamabad Office
Mr. Aamir Mehmood
Office 7-B, Mezzanine Floor,
Adeel Plaza, Blue Area
Phone# 051-7138234Cell!# 03215167067
URL:- www.educationconcern.com